

# جامع الصفات نبی

فیض ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

مفتی محمد فیض احمد اویسی  
رضوی مدظلہ العالی

بزم فیضانِ اویسیہ (باب المدینہ) کراچی

مصنف

ناشر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الصلوة والسلام عليك يا رحمة للعالمين

# جامع الصفات النبی

مصحف

فیض ملت، آفتاب اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین، رئیس التحریر  
حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

سعادۃ نشر

بزم فیضانِ اویسیہ (پاکستان)





## خوبی و شکل و شمائل و حرکات و سکنات

### آنچه خوبان همه دارند تو تنہاداری

#### سیدنا آدم علیہ السلام

آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کے ناموں کا علم دیا، آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔

#### حضور سرور عالم ﷺ

سیدنا مولانا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کے علاوہ مسمیات کا بھی علم دیا جیسا کہ حدیث طبرانی و مسند فردوس کے حوالہ سے پہلے آچکا ہے آپ پر اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں اور مومنین بھی سلام و درود بھیجتے ہیں یہ شرف اتم و اکمل ہے کیونکہ سجدہ تو ایک دفعہ ہو کر منقطع ہو گیا اور درود و سلام ہمیشہ کے لئے جاری ہے اور اتم بھی ہے کیونکہ سجدہ تو صرف فرشتوں سے ظہور میں آیا اور درود میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور مومنین شامل ہیں علاوہ ازیں امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اس لئے سجدہ کا حکم دیا تھا کہ نور محمدی ﷺ حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی میں تھا۔

#### سیدنا ادریس علیہ السلام

حضرت ادریس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھایا۔

#### ہمارے نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے شب معراج میں آسمانوں کے اوپر مقام قلاب تو سین تک اٹھایا۔

#### سیدنا نوح علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ پر ایمان لانے والوں کو غرق ہونے سے نجات دی۔

#### حضور سرور عالم ﷺ

آپ ﷺ کے وجود کی برکت سے آپ کی امت عذاب استیصال سے محفوظ رہی۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ -

اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(پارہ ۹، سورۃ الانفال، آیت ۳۳)

یعنی، اللہ تعالیٰ اُن کو عذاب نہیں دینے کا اس حال میں کہ آپ اُن میں موجود ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے کشتی نوح کو بھی آپ ہی کے نور کی برکت سے غرق ہونے سے بچایا کیونکہ اُس وقت نور محمدی ﷺ حضرت سام علیہ السلام کی پیشانی میں تھا۔  
(زرقاتی علی الموابہ، ص ۵۴ ج ۳)

### سیدنا ہود علیہ السلام

آپ کی مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہوا بھیجی۔

### حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ نے فرمایا کہ باؤ صبا سے میری مدد کی گئی اور قوم عاد مغربی ہوا سے ہلاک کی گئی۔  
(خصائص کبریٰ، صحیحین، ص ۲۳۸)

### سیدنا صالح علیہ السلام

آپ ﷺ کے لئے اللہ تعالیٰ نے پتھر میں سے اونٹنی نکالی۔  
☆ آپ ﷺ فصاحت میں یگانہ روزگار تھے۔

### جامع کمالات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

اونٹ نے آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ ﷺ سے کلام کیا۔  
☆ فصاحت میں کوئی آپ ﷺ کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔

### سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لئے آگ ٹھنڈی کر دی۔  
☆ آپ ﷺ کو مقام خلت عطا ہوا اسی واسطے آپ کو خلیل اللہ کہتے ہیں۔  
☆ آپ ﷺ نے اپنی قوم کے بُت خانے کے بُت توڑے۔  
☆ آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی۔

### حضور سرور عالم ﷺ

آپ ﷺ ہی کے نور کی برکت سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی آپ کی ولادت شریف پر فارس کی آگ جو ہزار (۱۰۰۰) برس سے نہ بجھی تھی گل ہو گئی۔ شب معراج میں کرۂ نار سے آپ کا گزر ہوا اور کوئی تکلیف نہ پہنچی۔ آپ کی



اُمت میں بھی ایسے بزرگ گزرے ہیں کہ آگ میں ڈالے گئے اور سلامت رہے چنانچہ ابو مسلم خولانی و ذویب بن کلیب وغیرہ۔ (وردت نار الخلیل مکتما فی صلبہ انت کیف بحرق۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ آگ میں پوشیدہ داخل ہوئے آپ اُن کی پشت میں تھے کیسے جل سکتے تھے، طبرانی وغیرہ نے اس قصہ کو روایت کیا ہے۔ مواہب، زرقانی، خصائص کبریٰ، ص ۷۹، ج ۱۔ زرقانی علی المواہب، ص ۱۹۳، ج ۵۔) (تفصیل فقیر کے رسالہ ”مصدر السور“ میں ہے)

☆ آپ کو درجہ خلعت عطا ہوا اور اس سے بڑھ کر درجہ حبیب اللہ کا ہے۔

☆ آپ نے خانہ کعبہ کے گرد اور اُپر جو تین سو ساٹھ (۳۶۰) ہفت نصب تھے محض ایک لکڑی کے اشارے سے یکے بعد دیگرے گرا دیئے۔

☆ آپ ﷺ نے بھی خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی اور حجرِ اسود کو اس جگہ پر رکھ دیا تا کہ آپ کی اُمت کے لوگ طواف وہاں سے شروع کریں۔

### سیدنا اسماعیل علیہ السلام

جب آپ ﷺ کو والد بزرگوار ذبح کرنے لگے تو آپ ﷺ نے صبر کیا۔

### حضور نبی پاک ﷺ

اس کی نظیر آنحضرت ﷺ کا شق صدر ہے جو وقوع میں آیا حالانکہ ذبح اسماعیل وقوع میں نہ آیا بلکہ ان کی جگہ دنبہ ذبح کیا گیا۔

### سیدنا یعقوب علیہ السلام

آپ کو جب برادرِ ابنِ یوسف نے خبر دی کہ یوسف (علیہ السلام) کو بھیڑیا کھا گیا ہے تو آپ ﷺ نے بھیڑیے کو بلا کر پوچھا۔  
بھیڑیا بولا میں نے یوسف (علیہ السلام) کو نہیں کھایا۔

(روح البیان، پ ۱۲، خصائص کبریٰ، ص ۱۸۲، ج ۲)

☆ حضرت یعقوب علیہ السلام اُراقِ یوسف میں مبتلا ہوئے اور صبر کیا یہاں تک کہ غم کے مارے

آپ ﷺ کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور قریب تھا کہ مضحمل یا ہلاک ہو جاتے۔

### جامع کمالات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

آپ ﷺ سے بھی بھیڑیے نے کلام کیا۔

☆ آپ ﷺ اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دائمی مفارقت میں مبتلا ہوئے مگر آپ نے صبر کیا حالانکہ اس وقت اور

کوئی صاحبزادہ آپ کا نہ تھا۔

### حضرت یوسف علیہ السلام

آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بڑا حسن و جمال عطا فرمایا۔

☆ آپ ﷺ خوابوں کی تعبیر کرتے تھے مگر قرآن مجید میں صرف تین خوابوں کی تعبیر وارد ہے۔

☆ آپ ﷺ اپنے والدین اور وطن کے فراق میں مبتلا ہوئے۔

### حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کو ایسا حسن عطا ہوا کہ کسی کو نہیں ہوا، حضرت یوسف علیہ السلام کو تو نصف حسن ملا تھا مگر آپ کو تمام ملا۔

☆ آپ ﷺ سے تعبیر روایہ کی کثیر مثالیں احادیث میں مذکور ہیں۔

☆ آپ ﷺ نے اہل اور رشتہ داروں اور دوستوں اور وطن کو چھوڑ کر ہجرت کی۔

### سیدنا ایوب علیہ السلام

آپ ﷺ صابر تھے۔

### حضور نبی پاک ﷺ

صبر میں آپ ﷺ کے احوال حصر سے خارج ہیں۔

### سیدنا موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ید بیضا عطا ہوا۔

☆ آپ ﷺ نے عصا مار کر پتھر سے پانی جاری کر دیا۔

☆ آپ ﷺ کو عصا عطا ہوا جو اڑدھا بن جاتا تھا۔

☆ آپ ﷺ نے کوہ طور پر اپنے رب تعالیٰ سے کلام فرمایا۔

☆ آپ ﷺ نے عصا سے بحیرہ قلزم کو دو پارہ کر دیا۔

### حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کی پشت مبارک پر مہر نبوت تھی علاوہ ازیں آپ سر اپا نور تھے اگر آپ نے نقاب بشریت نہ اوڑھا ہوتا تو کوئی





جمال کی تاب نہ لاتا۔

☆ آپ ﷺ نے انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی جاری فرمایا اور یہ اُس سے بڑھ کر ہے کیونکہ پتھر سے پانی نکلنا متعارف ہے مگر خون و گوشت میں متعارف نہیں۔

☆ ستونِ حنا نہ جو کھجور کا ایک خشک تنا تھا آپ کے فراق میں رویا اور اس سے بچے کی سی آواز نکلی جو ماں کے فراق میں رو رہا ہو۔

☆ آپ نے عرش پر مقامِ قابِ قوسین میں اپنے رب تعالیٰ سے کلام کیا اور دیدارِ الہی سے بھی بحرہ دور ہوئے اور حالتِ تمکین میں رہے۔

☆ آپ ﷺ نے انگشتِ شہادت سے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔ معجزہ کلیم تو زمین پر تھا اور یہ آسمان پر، وہاں عصا کا سہارا تھا اور یہاں صرف انگلی کا اشارہ تھا۔

### حضرت یوشع علیہ السلام

آپ کے لئے آفتاب ٹھہرایا گیا۔

☆ آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد جبارین سے بات کی۔

### حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کے لئے بھی آفتاب غروب ہونے سے روکا گیا۔

☆ آپ ﷺ نے بدر کے دن جبارین سے جہاد کیا اور ان پر فتح پائی، آپ ﷺ وفات شریف تک جہاد کرتے رہے اور جہاد قیامت تک آپ ﷺ کی امت میں جاری رہے گا۔

### حضرت داؤد علیہ السلام

آپ کے ساتھ پہاڑِ قسح پڑھتے تھے۔

☆ پرندے آپ کے لئے مسخر کر دیئے گئے۔

☆ آپ کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔

آپ ﷺ نہایت خوش آواز تھے۔

### حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں سگریزوں نے تسبیح پڑھی بلکہ آپ نے دوسروں کے ہاتھ میں بھی کنکروں سے تسبیح پڑھوا دی، اس بڑھ کر یہ ہے کہ آپ کے طعام میں سے تسبیح کی آواز آیا کرتی تھی کیونکہ پہاڑ تو خشوع خضوع سے متصف ہے مگر طعام سے تسبیح معبود نہیں۔

☆ پرندوں کے علاوہ حیوانات اُونٹ، بھیڑیے، شیر وغیرہ آپ کے لئے مسخر اور مطیع کر دیئے گئے۔

☆ آپ ﷺ کے لئے شب معراج میں صحرہ بیت المقدس خمیر کی مانند ہو گیا تھا پس آپ نے اس سے بُراق باندھا۔

(دلائل حافظ ابو نعیم اصفہانی)

آپ ﷺ بھی نہایت خوش آواز تھے، چنانچہ ترمذی شریف نے حدیث انس میں نقل کیا ہے

”وَكَانَ نَبِيكُمْ أَحْسَنَهُمْ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُمْ صَوْتًا“۔

### سیدنا سلیمان علیہ السلام

آپ ﷺ کو ملک عظیم عطا ہوا۔

☆ آپ ﷺ کے تخت کو جہاں آپ ﷺ چاہتے ہوا اڑا لے جاتی، صبح سے زوال تک ایک مہینہ کی مسافت اور زوال سے

شام تک ایک مہینہ کی مسافت طے کرتے تھے۔

☆ جن، بقرہ و غلبہ آپ ﷺ کے مطیع تھے اور آپ ﷺ پرندوں کی بولی سمجھتے تھے۔

### حضور نبی پاک ﷺ

☆ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ نبوت کے ساتھ ملک لیں یا عبودیت، آپ ﷺ نے عبودیت کو پسند فرمایا یا ایں ہمہ

اللہ تعالیٰ نے خزائن الارض کی کنجیاں آپ ﷺ کو عطا فرمائیں اور آپ ﷺ کو اختیار دیا ہے۔

☆ آپ ﷺ کو شب معراج میں بُراق عطا ہوا جو ہوا بلکہ بجلی سے بھی تیز رفتار تھا۔

☆ جن بہ رضا و رغبت آپ ﷺ پر ایمان لائے، آپ ﷺ اُونٹ، بھیڑیے وغیرہ حیوانات کا کلام سمجھتے تھے، آپ ﷺ سے

پتھر نے کلام کیا جسے آپ ﷺ نے سمجھ لیا۔



### سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

☆ آپ ﷺ نے مُردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا اور کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے تھے۔

☆ آپ ﷺ نے مٹی سے پرندہ بنایا۔

☆ آپ ﷺ نے گہوارہ میں لوگوں سے کلام کیا۔

☆ آپ ﷺ بڑے زاہد تھے۔

### جامع کمالات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

☆ آپ ﷺ نے مُردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا اور کوڑھیوں کو اچھا کیا۔ اور جب خیبر فتح ہوا تو وہاں کی ایک یہودیہ

عورت نے آپ ﷺ کو زہر آلودہ بکری کا گوشت بطور ہدیہ بھیجا، آپ ﷺ نے بکری کا بازو لیا اور اس میں سے کچھ کھایا، وہ بازو بولا کہ مجھ میں زہر ڈالا گیا ہے یہ مردے کو زندہ کرنے سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ میت کے ایک جزو کا زندہ ہونا ہے حالانکہ اس کا بقیہ جو اس سے منفصل تھا مردہ ہی تھا۔

☆ غزوہ بدر میں حضرت عکاشہ بن محص کی تلوار ٹوٹ گئی آپ ﷺ نے اُن کو ایک خشک لکڑی دے دی جب اُنہوں نے اپنے ہاتھ میں لے کر ہلائی تو وہ سفید مضبوط لمبی تلوار بن گئی۔

☆ آپ ﷺ نے ولادت شریف کے بعد کلام کیا۔

☆ آپ ﷺ کا زہد سب سے زیادہ تھا۔

آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

☆☆☆☆☆



## خاتمہ

نمونہ کے طور پر چند انبیاء و رسل علیٰ مینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کمالات کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کے کمالات عرض کئے ہیں۔ تفصیل کے لئے فقیر کی تصنیف ”تنہاداری“ کا مطالعہ کیجئے۔ مولیٰ ﷺ قبول فرمائے۔ بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ

۲۳ ذیقعد ۱۴۲۲ھ

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ

بہاولپور۔ پاکستان

☆.....☆.....☆

☆.....☆

☆

